قربانی کی حکمتیں اور فلسفہ

<"xml encoding="UTF-8?>

قربانی کی حکمتیں اور فلسفہ، ایک گہرا اور متعدد پرت والا موضوع ہے۔
اس کی بنیادی حکمتیں ہیں :
������ اللہ کی رضا :
قربانی کا بنیادی مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا اور اس کی اطاعت کرنا ہے۔ یہ ایک ایسی قربانی ہے جو اللہ کی راہ میں کی جاتی ہے اور اس سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔
������ تعلق کی تقویت :
قربانی، اللہ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرتی ہے اور اس تعلق کی گہرائی کو بڑھاتی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو ہمیں اپنے رب کے قریب کرتا ہے۔
������ تضحیک و عاجزی :
قربانی ایک ایسا عمل ہے جس میں تضحیک و عاجزی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ عمل ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم اللہ کے سامنے بہت عاجز ہیں اور اس کی اطاعت کے لیے ہم اسے ہر چیز سے زیادہ عزیز جانتے ہیں۔
������ خیر و برکت :
قربانی میں اللہ کی رحمت اور برکت شامل ہوتی ہے۔ جو لوگ قربانی کرتے ہیں وہ اللہ کی برکت سے نوازے جاتے ہیں اور ان کے مال و جان میں برکت پیدا ہوتی ہے۔
������ مساوات و تعاون :
قربانی، مساوات اور تعاون کے جذبے کو فروغ دیتی ہے۔ جو لوگ قربانی کرتے ہیں وہ اپنے مال و دولت کا کچھ حصہ غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے بھی مختص کرتے ہیں، جس سے معاشرے میں مساوات پیدا ہوتی ہے۔
������ سفر کی یاد :
قربانی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شاندار سفر کی یاد دلاتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی راہ میں اپنے پیارے بیٹے کو قربان کرنے کا عزم کیا تھا، جو ایک عظیم نشانِ اطاعت ہے۔
قربانی کا فلسفہ یہ ہے کہ یہ محض ایک رسم نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں گہری معنویات، اخلاقی اقدار اور سماجی فائدے شامل ہیں۔ قربانی، ہمیں اللہ کی وحدانیت، اس کی قدرت اور اس کی رحمت کی یاد دلاتی ہے اور ہمیں ایک بہتر انسان بننے کی طرف ترغیب دیتی ہے۔
مکلّف کے لیے ان مسائل کا سیکھنا واجب ہے* جن کا نہ جاننا واجب کے تَرک، یا حرام میں مبتلا ہونے کا سبب ہو۔